

اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِنَا لَا یَخْفَوْنَ عَلَیْنَا

کفر والحاد کی بے نظیر تحقیق

اِکفار المُلحدین

تصنیف

امام العصر حضرت علامہ مولانا محمد انور شاہ کشمیری نور اللہ مرقدہ

مترجم

مولانا محمد ادریس میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ عمر فاروق رضی اللہ عنہ

ان الذین یلحدون فی اٰیٰتنا لا یخفون علینا (القراٰن)

کفرو الحاد کی بے نظیر تحقیق

اکفار الملحدین

تصنیف:

امام العصر، محدّث جلیل حضرت علامہ محمد انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ

مترجم:

مولانا محمد ادریس میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ عمر فاروق رضی اللہ عنہ

4/491 شاہ فیصل کالونی کراچی

Tel: 021-34594144 Cell: 0334-3432345

نامِ کتاب .... اکفار الملحدین
مؤلف .... حضرت علامہ محمد انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ
اشاعتِ اوّل .... جون 2010ء
تعداد 1100
طابع .... القادر پرنٹنگ پریس کراچی
ناشر .... فیاض احمد 021-34594144
مکتبہ عمر فاروق 4/491 شاہ فیصل کالونی کراچی

ملنے کے پتے

دارالاشاعت ۔ اردو بازار کراچی
اسلامی کتب خانہ ۔ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
قدیمی کتب خانہ ۔ آرام باغ کراچی
ادارۃ الانور ۔ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
مکتبہ رشیدیہ ۔ سرکی روڈ کوئٹہ
کتب خانہ رشیدیہ ۔ راجہ بازار راولپنڈی
مکتبہ العارفی ۔ جامعہ امدادیہ ستیانہ روڈ فیصل آباد
مکتبہ رحمانیہ ۔ اردو بازار لاہور
مکتبہ سید احمد شہید ۔ اردو بازار لاہور
مکتبہ علمیہ ۔ جی ٹی روڈ اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ
وحیدی کتب خانہ ۔ محلہ جنگی قصہ خوانی بازار پشاور

شریعت نے ارتداد کی سزا قتل اس لئے مقرر کی ہے کہ یہ سزا ارتداد کا قصد کرنے والوں کے لئے ارتداد سے مانع ہو، اور اس دین حق کی حفاظت وحمایت کا وسیلہ بنے جس کو اللہ تعالیٰ نے پسند فرمایا ہے، اسی طرح اس حدیث میں (خوارج) زندیق کی سزا قتل تجویز کی ہے تاکہ یہ سزا زندیقوں کے لئے زندقہ (دین کی تحریف) سے باز رکھنے کا وسیلہ بن سکے، اور دین میں ایسی فاسد تاویلوں کا راستہ بند کرنے کا ذریعہ بن سکے جن کو زبان پر لانا بھی درست نہیں۔

تاویل کی قسمیں اور ان کا حکم اور زندقہ کی حقیقت:...... حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''یاد رکھئے! تاویلیں دو قسم کی ہیں، ایک وہ تاویل جو قرآن وحدیث کی کسی قطعی نص اور اجماع امت کے مخالف نہ ہو، دوسری تاویل وہ ہے جو کسی نص قطعی یا اجماعِ امت کے منافی اور مخالف ہو۔ ایسی تاویل کرنا ہی الحاد وزندقہ ہے، چنانچہ ہر وہ شخص جو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی رویت کا، یا عذاب قبر کا، یا منکر ونکیر کے سوال وجواب کا، یا صراط، حساب اور جزاء اعمال وغیرہ کا انکار کرے خواہ یہ کہے کہ میں ان (احادیث کو صحیح اور) ان کے راویوں کو ثقہ نہیں مانتا، خواہ یہ کہے کہ راوی تو ثقہ ہیں مگر یہ احادیث مؤوّل ہیں اور تاویل ایسی بیان کرے جو نہ صرف غلط اور فاسد بلکہ اس سے قبل کبھی نہ سنی گئی ہو تو وہ ''زندیق'' ہے اس طرح جو شخص مثلاً شیخین رضی اللہ عنہما یعنی ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے متعلق کہے کہ یہ ''جنتی نہیں ہیں'' حالانکہ ان دونوں حضرات کے حق میں بشارتِ جنت کی حدیثیں حد تواتر کو پہنچ چکی ہیں، یا یہ کہے کہ ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء تو ضرور ہیں، لیکن اس کے معنی صرف یہ ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کو نبی کے نام سے موسوم نہ کیا جائے (یعنی کسی کو نبی نہ کہا جائے) باقی نبوت کی حقیقت یعنی کسی انسان کا اللہ تعالیٰ کی جانب سے مخلوق کی ہدایت کے لئے مبعوث ہونا، اس کی اطاعت کا فرض ہونا، اس کا گناہوں سے معصوم ہونا اور اجتہادی امور میں غلطی پر قائم رہنے سے محفوظ ہونا اور اس کے علاوہ خصائص نبوت، یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بھی اماموں کے لئے ثابت اور محقق ہیں۔'' تو یہ شخص بھی قطعاً ''زندیق'' ہے اور تمام حنفی، شافعی، علماء متاخرین ایسے شخص کے کفر اور قتل پر متفق ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا مذکورہ بالا بیان نقل کرنے کے بعد حضرت مصنف نوراللہ مرقدہ فرماتے ہیں:

اس بیان سے ''زندقہ'' کی حقیقت اور اس کا حکم دونوں معلوم اور واضح ہو گئے، نیز یہ بھی ثابت ہو گیا کہ ضروریاتِ دین میں تاویل کفر سے نہیں بچا سکتی۔